ماہنامہ

بابِ دُعا

آن لائن میگزین اینڈ بکس

شمارہ نمبر

66

دسمبر

مدیرہ

دُعا علی

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

مدیرہ:

DUA ALI POETRY
www.duaalipoetry.com
duaali.poet@gmail.com

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

آن لائن مرتب کردہ کُتب

مدیرہ:
دعا علی

www.duaalipoetry.com
duaali.poet@gmail.com

آن لائن میگزین اینڈ بکس

شمارہ نمبر 66

دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی

بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

مجلسِ مشاورت

سعد اللہ شاہ

نوید سروش

شاہین زیدی

طارق تاسی

شفقت رسول قمر

عزیز عادل

سردار محمد شمیم

اشفاق رانا

ثاقب تبسم ثاقب

حبیب الرحمٰن حبیب

امین اوڈیرائی

مدیرہ:

دعا علی

شمارہ نمبر 66

دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی

بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

فہرست

اعظم سہیل ہارون، سعد اللہ شاہ، عزیز عادل، حبیب الرحمن حبیب، سردار محمد شمیم، ثاقب تبسم ثاقب اشفاق رانا، طارق تاسی، طاہر حنفی، فاروق خان جرال، ثاقب سیال، شجاعت علی راہی، اکرم عزم، باصر زیدی، ڈاکٹر شہباز امبر رانجھا، علی شاہد دلکش، ڈاکٹر عمر قیاز قائل بنوں، زین العابدین مخلص، میم عین لاڈلہ، مدثر اشتیاق، غلام منور، فرزانہ ساجد، طلحہ بن زاہد، عابد معروف مغل، شہاب اللہ شہاب، ازور لون، نصرت یاب نصرت، شگفتہ نعیم ہاشمی، فوزیہ نوشین، فاروق خان جرال، سائرہ حمید تشنہ، ایس قمر انجم در بھنگوی، اشفاق احمد صائم، اشرف حسن عارفی، سید حامد حسین شاہ انصر منیر، شوکت ثاقب پوشپوری، سہیل رائے، افتخار شاہد، سمیر شمس، یونس تحسین، عامر معان، فوزیہ اختر ازکیٰ، باہر الیاس، افضل ہزاروی،

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

حمد (اعظم سہیل ہارون)

ذات بے مثل تری کون برابر تیرے
کیسے لکھ سکتے ہیں اوصاف سخنور تیرے

لڑتے رہتے ہیں کبھی پیار میں گُم رہتے ہیں
سب زمانے میں بنائے ہوئے پیکر تیرے

ہر طرف تیری ہی قدرت کے مناظر دیکھے
گیتے گاتے ہیں سبھی دشت و سمندر تیرے

پھر کسی طور نہیں ڈرتے کبھی دنیا میں
جو دل و جان سے ہوتے ہیں ثنا گر تیرے

کرتے رہتے ہیں تری حمد و ثنا یہ ہر پل
دل نشیں پیار بھرے سب ہیں جو منظر تیرے

مجھ پہ رحمت کا تری خاص کرم ہو جائے
یہ جبیں میں نے جھکا ڈالی ہے دَر پر تیرے

نقشِ پا ان کا مرے واسطے اسوہ اعظم
قطب ، ابدال ، ولی ، غوث ، قلندر تیرے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (سعد اللہ شاہ)

اس نے بس اتنا کہا میں نے سوچا کچھ نہیں
میں وہیں پتھرا گیا میں نے سوچا کچھ نہیں

اس کے بارے سوچنا، سوچنا بھی رات دن
پھر بھی مجھ کو یوں لگا میں نے سوچا کچھ نہیں

کیا ہے وہ کیسا ہے وہ مجھ کو اس سے کیا غرض
وہ مجھے اچھا لگا میں نے سوچا کچھ نہیں

میں بھی تو انسان تھا ایک خامی رہ گئی
میں نے جس کو دل دیا میں نے سوچا کچھ نہیں

اس سے میں نے کیا کہا یہ تو ہے اک واقعہ
یہ بھی ہے اک واقعہ میں نے سوچا کچھ نہیں

نفرتیں تھیں سعد جی چاہتوں کے درمیاں
چاہتوں میں کیا ہوا میں نے سوچا کچھ نہیں

☆☆☆

مدیرہ:

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (عزیز عادل)

کب مری خوئے مصلحت نے مجھے
چپ رکھا چشمِ معذرت نے مجھے

کوئلے کی طرح تمام سیاہ
کر دیا ہے دھویں کی لت نے مجھے

راست گوئی نے زندہ رکھا تھا
مار ڈالا منافقت نے مجھے

خاک میں جیسے گاڑ ڈالا ہے
ان نگاہوں کی معذرت نے مجھے

حرفِ توبہ لبوں پہ کیا لاؤں
گھیر رکھا ہے معصیت نے مجھے

اس سے نالاں و بدگماں عادل
کر دیا خود اسی کے خط نے مجھے

☆☆☆

مدیرہ:

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (حبیب الرحمٰن حبیب)

لذتِ غم سے دل آشنا ہو گیا
درد حد سے بڑھا اور دوا ہو گیا

کیا خبر رات کی کب سیاہی ہٹی
گم تھا سوچوں میں دن دوسرا ہو گیا

ایسا بدلا کہ حیرت زدہ کر گیا
پھول جیسا تھا پتھر نما ہو گیا

شوخ آنکھوں کی مستی میسر نہیں
زیست کا جام ہی بے مزہ ہو گیا

آج ڈسنے لگی گھر کی ویرانیاں
ہجر ثابت ترا قہر سا ہو گیا

اپنی دھن میں جو نکلے اے میرے حبیب
چل پڑے جس طرف راستہ ہو گیا

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

کلامِ جبریل (سردار محمد شمیم)

یوں مجھ سے سروشِ دمِ سحری ہُوا گویا
اک راز میں کرتا ہوں تِری ذات پہ افشا
کہنا مِرا بنتا نہیں یوں تجھ سے ولیکن
چپ رہ کے جگر صورتِ اخگر ہے سلگتا
ہلچل سی مچی ہے سرِ گردوں کئی دن سے
ہر سمت شکایات کا اک شور ہے برپا
چرچا ہے کہ حالات دگرگوں ہیں زمیں پر
ہر گام تنزّل میں ہے آدم کے پِسَر کا
اک بحرِ ہوس گیر کا ناداں ہے شناور
جسکی کوئی سرحد ہے، نہ ساحل، نہ کنارا
اُلفت سے حَذَر کرتا ہے، نفرت سے محبّت
وحشی ہوا جاتا ہے جگر گوشہء حوّا
ڈرتا ہوں کہ اس بندہ ءِ کَج رَو کے چلَن سے
ہو جائے نہ دنیا کا یہ سورج کہیں پیلا

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (ثاقب تبسم ثاقب)

زندگی با اصول کی ہم نے
یوں طبیعت ملول کی ہم نے

کام آتے رہے سبھی کے ہم
صرف اتنی تھی بھول کی ہم نے

بس عداوت میں پُر خلوص تھا وہ
سو عداوت قبول کی ہم نے

شاخ سے پھول توڑتے لیکن
شکل دیکھی ببول کی ہم نے

"تتلیوں کو بخش دو مرے بدلے"
مان لی بات پھول کی ہم نے

آئنہ دیکھ کر بنائی تھی
ایک تصویر دھول کی ہم نے

شاعری کا کمال ہے ثاقب
داد تجھ سے وصول کی ہم نے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

آن لائن میگزین اینڈ بکس

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

غزل (اشفاق رانا)

وہ اپنی انتہا پر جا چکا ہے
پلٹ جانے کا موسم آچکا ہے

تمہارے پاس وہ ہوتے ہوئے بھی
تمھی سے دور کتنا جا چکا ہے

کھڑے ہیں سال کتنے راستے میں
ابھی لمحوں کا ہی قرضہ چکا ہے

سمٹ سکتی بھی تھی یہ بات لیکن
وہ اس کو کس قدر پھیلا چکا ہے

برائی ہو گی اس میں مانتا ہوں
وہ میرے دل کو لیکن بھا چکا ہے

سمجھ میں جو نہیں آتی تھیں باتیں
مجھے وہ وقت سب سمجھا چکا ہے

سمجھتا تھا جسے اشفاق اپنا
کسی وہ اور کو اپنا چکا ہے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (طارق تاسی)

کب کسی کو ہے خبر اس بات کی
کس طرح میں نے گزر اوقات کی

رزق ان مفلس نگاہوں کا بنی
حسن کی جو آپ نے خیرات کی

آندھیاں چھت کو اڑا کر لے گئیں
اور آمد ہے یہاں برسات کی

ہجر کا دکھ سہہ رہے ہیں دوستو
یاد میں اب وصل کے لمحات کی

مر گیا فاقہ کشی سے رات کو
کر گیا منظر کشی حالات کی

غرق ہے تاریخ کے اوراق میں
تھی خدائی یار جس بدذات کی

بے خبر ہے تجھ سے ہمسایہ ترا
دھوم ہے تاسی ترے نغمات کی

☆☆☆

مدیرہ:

آن لائن میگزین اینڈ بکس

علم وہنر سے لوح وقلم سے ہو روشنی

بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66

دسمبر 2023

غزل (طاہر حنفی)

جس گاؤں کے لوگوں کو ہم نے تا عمر یہ سمجھا اچھے ہیں

کچھ لوگ شکستہ شرمندہ اس گاؤں سے واپس لوٹے ہیں

واعظ کے لیے مے خانے کی تہذیب بدل دی جاتی ہے

ساقی کے ایک اشارے پر مے خوار نوافل پڑھتے ہیں

جب بولنے والے لوگوں کی باتوں میں لکنت آتی ہے

پھر سوچنے والے گلی گلی ہر گام پہ ماتم کرتے ہیں

دشمن جب گھر کے لوگوں سے الجھا کر جشن مناتا ہے

کچھ لوگ سیانے چپ کر کے پھر اپنا رستہ ناپتے ہیں

طاہر! یہ ہمیں معلوم ہے اب وہ شخص ہے کتنے پانی میں

اک عمر بِتائی ہے ہم نے ہم نے بھی زمانے دیکھے ہیں

☆☆☆

مدیرہ:

دعا علی

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (امین اوڈیرائی)

تان کر سر پہ غمِ زیست کی چادر اپنے
لوٹ جائیں گے سرِ شام سبھی گھر اپنے

جب دکھائی نہ دیا کچھ بھی اسے باہر تو
جھانک کر دیکھ رہا تھا کوئی اندر اپنے

اپنے حجرے سے میں نکلا نہیں کب سے یارو
شہر کا دیکھ کے بدلا ہوا منظر اپنے

عمر گزری ہے اسی آس پہ جیتے ہیں یہاں
جاگ جائیں گے کسی روز مقدر اپنے

شدتِ غم کو چھپا کر میں سرِ راہ وفا
"مسندِ خاک پہ بیٹھا ہوں برابر اپنے"

وادیء عشق میں آئے ہیں ذرا دیکھ امین
چارہ گر اپنے سبھی اور ستمگر اپنے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

DUA ALI POETRY
DUA ALI POETRY
www.duaalipoetry.com
duaali.poet@gmail.com

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (ثاقب سیال)

کرائے یہ در در گدائی محبت
دلوں میں کیوں سب نے بسائی محبت

میں ندیا ہوں گہری نگلتی ہوں بچے
یہی دے رہی ہے دہائی محبت

تھی فطرت میں ان کی فقط بے وفائی
یہ ہم نے ہی بس ہے نبھائی محبت

یہی تو ہے مقصد ہمارا یہاں پر
کریں ہم سبھی سے بھلائی محبت

ہوا نفرتوں کی مجھے کیوں لگے گی
بنا کے ہے اوڑھی رضائی محبت

یہ ثاقب تڑپنا یہ راتوں کا رونا
"خدا نے عجب شے بنائی محبت"

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (شجاعت علی راہی)

پانی پہ کوئی شعلۂ رقصاں نہیں ہو گا
موجوں سے بڑھا ربط تو طوفاں نہیں ہو گا

جتنے ہیں دیئے بانٹ دو تاریک گھروں میں
یاروں سے کہو آج چراغاں نہیں ہو گا

اک ہار میں آ مِل کے یہ سب موتی پرو لیں
باہم ہو جو گریہ، کوئی گریاں نہیں ہو گا

کچھ مجھ میں مسیحا ہے تو کچھ تجھ میں مسیحا
مجھ سے تو ہر اک روگ کا درماں نہیں ہو گا

ہم شہر خموشاں ہی سے نظارہ کریں گے
مژدہ کہ کوئی شہر غریباں نہیں ہو گا

کر رقص کہ زندان میں کچھ اور اسیر آئے
کچھ اور اسیر آئے تو زنداں نہیں ہو گا

میں خاک کے نشے کا مزہ جان گیا ہوں
اب میرا سفر سوئے پرستاں نہیں ہو گا

☆☆☆

مدیرہ:

دعا علی

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (اکرم عزم)

وقت یادوں میں کھو گیا شاید
چاند بھی چھت سے ہو گیا شاید
آج پُر نم ہے کیوں مہک تیری
اشک آنچل بھگو گیا شاید
میری آہیں بھی رائیگاں گزریں
ان کا احساس سو گیا شاید
میری منزل تو گہرا ساگر تھی
مجھ کو ساحل ڈبو گیا شاید
ناز تھا ہاتھ کی لکیروں پر
اشک ان کو بھی دھو گیا شاید
پھول چننے کا اک دیوانہ شخص
درد کا بیج بو گیا شاید
ان کے آنچل پہ داغ کیسا عزم
پھول کانٹے چبھو گیا شاید

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

نظم (باصر زیدی)

جاڑے کی پہلی بارش نے
سب تصویروں کی دُھول جو تھی
رِم جِھم سے ہٹا دی پَل بھر میں
سب چہرے اُجلے دِکھتے ہیں
سب رنگ وفا کے نِکھرے ہیں
آکاش سجا ہے رنگوں سے
پر قوسِ قزح کے رنگ سبھی
کُچھ ماند پڑے سے جاتے ہیں
رُخِ یار کی تابِش کے آگے
اُس چہرے کے سب رنگِ حیا
اِس پیاری دَھنک کے رنگوں سے
کہیں دِلکش ہیں
کہیں خُوش کُن ہیں

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (ڈاکٹر شہباز امبر رانجھا)

چاند تاروں سے بھی چھپا کیسے
آسماں پر دھواں ہوا کیسے
کون اترا تھا کل بیاباں میں
درد کچھ پھولوں میں گیا کیسے
مے نگاہوں میں جو چھپائی تھی
گھونٹ زاہد نے بھی لیا کیسے
آگ محسوس تو ہوئی ہوتی
شمع پر جگنو شب مرا کیسے
بخیے کھولے اناڑیوں نے جب
زخمِ دل پھر ترا سلا کیسے
اڑ سکے ہی نہیں جواں شاہیں
زاغ ان سے کوئی گرا کیسے
شخص پتھر سے موم کیا ہوتا
آنسو امبر ترا بنا کیسے

☆☆☆

مدیرہ:

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (علی شاہد دلکش)

ماں باپ کے وہ غصے ہر بار بھول جاؤ
سُکھ، پیار یاد رکھ کے دُکھ یار بھول جاؤ

ہر مسئلے کا حل تو جنگ و جدل نہیں ہے
اِک امن یاد رکھو ، تلوار بھول جاؤ

نفرت کے بدلے نفرت ، مذہب نہیں سکھاتا
لہجے سے پہلے اپنے انگار بھول جاؤ

دریا میں کر کے ڈالو نیکی فقط عمل سے
کیا پھل تمہیں ملے گا اے یار بھول جاؤ

تبلیغ جن سے نفرت کی مل رہی ہے شاہدؔ
تاریخ کے وہ سارے کردار بھول جاؤ

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (ڈاکٹر عمر قیاز قائل بنوں)

یہ آخری ہی تھا جو فیصلہ سُنا ڈالا
ہمارے دِل نے تِرا نام تک مِٹا ڈالا

ہم اپنی جاں سے گئے پر رہِ محبت میں
جو تُم سے عہد کیا تھا اُسے نِبھا ڈالا

تضاد اپنے مِزاجوں میں جب نظر آیا
خیام اپنا تِرے شہر سے اُٹھا ڈالا

تُمہارے شہر تغافل نے ایک دِن میرا
چراغِ چشمِ تمنا تلک بجھا ڈالا

میں تجھ کو دیکھ رہا تھا کہ میری آنکھوں نے
تِری طلب کا مجھے آئینہ بنا ڈالا

جہاں پہ دیکھا اندھیرا وہیں پہ اے قائل
لہو سے اپنے چراغِ وفا جلا ڈالا

اکیلا کوئی بھی قائل مَرا نہیں لیکن
یہ اِک خیال تھا جو دِل نے بارہا ڈالا

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (زین العابدین مخلص)

دیکھنا یوں نہ بار بار مجھے
کج نظر کر نہ اب بیمار مجھے

تیری باتوں پہ دل فدا میرا
اب ملن کا ہے انتظار مجھے

جب تری دل لگی لگے دل کو
یاد کر کر کے پھر پکار مجھے

آج پھر چشم سے تری پی ہے
یوں نہیں بے وجہ خمار مجھے

سامنے تم تھے اس لیے ہارا
ہے قبول اس لیے یہ ہار مجھے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (میم عین لاڈلہ)

جسے تو چاہتا صبح و مسا ہے
وہی معبود جو سب کا خدا ہے

مری خود ذات میں ہے وہ پوشیدہ
جسے میں ڈھونڈتا ہوں لا پتہ ہے

وہ دریا پار کر لے گا یقیناً
بڑا ماہر ہمارا ناخدا ہے

کمر جھکنے لگی ہے اب مسلسل
اسے جب سے بڑھاپا آگیا ہے

نگاہوں سے نگاہوں کو ملا کر
"نگاہوں کو بڑا دھوکہ ہوا ہے"

وبا سے ہند کو مولا بچانا
مرے ٹوٹے ہوئے دل کی صدا ہے

کرم کر اے خدا تو لاڈلہ پر
گناہوں میں بہت ڈوبا ہوا ہے

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (مدثر اشتیاق)

قسمت کی بدنصیبی اب رو رہے ہیں ہم
پایا ہے جو بھی ہم نے وہ کھو رہے ہیں ہم

سپنوں میں دیکھ ہی لیں اک بار ہم انہیں
اس آس میں ابھی تک ہی سو رہے ہیں ہم

کیسے بتا سکیں گے مل بھی اگر گئے
کہنے کو ایک تھے شاید دو رہے ہیں ہم

جانے کو خود کہا تھا محفل سے جب ہمیں
ناراضگی یہ کیسی جا تو رہے ہیں ہم

ہم ایک دوسرے پر جو بھی ستم کریں
کاٹیں گے وہ مدثر جو بو رہے ہیں ہم

☆☆☆

مدیرہ:

DUA ALI POETRY
DUA ALI POETRY
www.duaalipoetry.com
duaali.poet@gmail.com

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (غلام منور)

ایسا گرا کہ جھولا ہی صاحب کا پھٹ گیا
وہ نامراد پھر کبھی ہٹلر نہیں ہوا

ہر اضطراب میں گیا ملنے درِ قفس
پر آہ ان کا قرب میسر نہیں ہوا

پیری میں کچھ بنا نہ ترا عکس ذہن میں
سوچا بہت مگر یہ تصور نہیں ہوا

صد سال میں رہا تھا جو بھی اضطراب میں
گزرا نہ ماہ اک جو دسمبر نہیں ہوا

جاؤ نہ جا کے ڈھونڈ لو دنیا جہان میں
پیدا ہی چاکِ دل کا رفوگر نہیں ہوا

یہ میرا ہی جنوں ہے جو سمجھوں میں آپ کو
مجھ سا تو آج تک یاں سخنور نہیں ہوا

یوسف ہو بت ہو یا کسی جنت کی حور ہو
آفاق میں حضور ﷺ سا جوہر نہیں ہوا

☆☆☆

مدیرہ:

DUA ALI POETRY
DUA ALI POETRY
www.duaalipoetry.com
duaali.poet@gmail.com

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (فرزانہ ساجد)

ہمیشہ ایک سے شام و سحر نہیں رہتے
سو نا امید کبھی اس قدر نہیں رہتے

وہ کھول دیتا ہے پنجرہ، پر اس یقین کے بعد
کسی پرندے کے اب بال و پر نہیں رہتے

جہاں بزرگ نہیں، گھر وہ گھر نہیں ہوتا
نہ ہو گا سایہ جہاں پر شجر نہیں رہتے

چھڑا کے ہاتھ جنہیں لوٹنے کی جلدی ہو
وہ ساتھ چلتے تو ہیں، ہمسفر نہیں رہتے

تجھے تو آگ لگانی ہے، لوٹ جانا ہے
انہیں بھی دیکھ ذرا جن کے گھر نہیں رہتے

اب اپنے درد کا درماں ہمیں کو کرنا ہے
کسی بھی شہر میں اب چارہ گر نہیں رہتے

یہ کیسا روگ لگا ہے ہمیں اداسی کا
کہ رہنا چاہیے خوش، ہم مگر نہیں رہتے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (طلحہ بن زاہد)

دیکھ شاہوں کے تاج قبروں پر
بہہ گئے اشک آج قبروں پر

شہر کی رونقوں میں تاباں ہے
اک اداسی کا راج قبروں پر

جھوٹ لالچ حسد تکبر کا
دیکھا ہوتا علاج قبروں پر

جینے والوں کی چھین کر سانسیں
پھول ڈالے سماج قبروں پر

ہائے جا کر سخن وری کی رکھی
چند کتبوں نے لاج قبروں پر

مجھ پہ اوقات کھل گئی اپنی
شہر ویراں میں آج قبروں پر

موت نے طلحہ رول ڈالا ہے
زندگانی کا داج قبروں پر

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66

دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی

بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (عابد معروف مغل)

حسیں جذبوں کی بولی ہر نظارہ بولتا ہے

محبت کی زباں ہر اک ستارا بولتا ہے

محلے بھر کے گونگوں کو سکھایا بولنا جب

محلہ ساتھ میرے اب یہ سارا بولتا ہے

سخن میں تم جدا لہجے کے مالک ہو یقیناً

تمہارے شعر کا ہر استعارہ بولتا ہے

نہیں ہندی سے لوگو ہندکو کا کوئی رشتہ

زباں میٹھی ہے یہ سارا ہزارہ بولتا ہے

ہمیں بچپن کی باتیں یاد آجاتی ہیں عابد

اُسی لہجے میں جب بیٹا ہمارا بولتا ہے

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (شہاب اللہ شہاب)

نظریں ملا کے مجھ سے چرایا نہ کیجئے
یوں بے رخی سے دل کو دکھایا نہ کیجیے

تاعمر میرا آپ نے جب ساتھ نہ دیا
اب قبر پر بھی دیپ جلایا نہ کیجئے

جب اپنے دل کو ٹیس لگی چیخنے لگے
دل دوسروں کا خود بھی دُکھایا نہ کیجئے

زہرابِ غم سے جن کے جگر پاش پاش ہیں
اُن کے دلوں کو اور جلایا نہ کیجئے

اِس شہر میں ہیں ایک سے پاگل بھرے ہوئے
ہر موڑ پر اکیلے ہی جایا نہ کیجئے

چھپ کر رقیب بیٹھے ہیں یاروں کے روپ میں
محفل میں نام لے کے بلایا نہ کیجئے

سر آنکھوں پر بٹھا لیا اک بار جب شہاب
پھر عمر بھر نظر سے گرایا نہ کیجئے

☆☆☆

مدیرہ:

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (ازور لون)

دیوار سے گھر کی جو تم نے تصویر اتاری میری ہے
لگتا ہے کہ اب اس نگری سے جانے کی تیاری میری ہے

ہے صدق و صداقت جرم مرا، سو بار چڑھا ہوں سولی پر
اس حاکمِ شہر پہ یونہی نہیں اک ہیبت طاری میری ہے

اُن جھیل سے گہری آنکھوں میں جو سرخ اور لال سے ڈورے ہیں
شب بیداری ہے بات فقط دراصل خماری میری ہے

بوئے تھے سکوں کے خواب جہاں اُگتے ہیں چبھن کے خار وہاں
تم آنکھیں جن کو کہتے ہو زخموں کی کیاری میری ہے

افسانے بناتی ہے دنیا الزام لگاتی ہے ہم پر
کیوں پیچ میں آتی ہے دنیا جب بات تمہاری میری ہے

منصور چڑھا سولی یہ یہاں سقراط نے ہنس کر زہر پیا
منصوری ہوں سقراطی ہوں سو اب کے باری میری ہے

کچھ خواب جلائے تھے ازور خود زخم لگائے سینے پر
جو شہرت تم نے پائی ہے وہ شہرت ساری میری ہے

☆☆☆

مدیرہ:

بابِ دُعا
آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (نصرت یاب نصرت)

ہر شخص یہ کہتا ہے کہ تنہا ہے دسمبر
ہونٹوں پہ مگر سب کے ہی رہتا ہے دسمبر

سنتے چلے آئے ہیں دسمبر کی کہانی
حصّے میں فقط ہجر کے آیا ہے دسمبر

موسیقی پہ دل کھول کے یہ سرد ہَوا کی
سوکھے ہوئے پتوں پہ بھی ناچا ہے دسمبر

قسمت پہ دسمبر کی تڑپ اٹھتا ہے یہ دل
اُلفت کی اِک اِک بُوند کو ترسا ہے دسمبر

کیسے تمھیں بتلائیں دسمبر کا ہم احوال
کِلسا ہے، بہت رویا ہے، تڑپا ہے دسمبر

توڑے گا یہ اندر کا سکوت دیکھنا نصرت
اک شور خموشی کا جو لایا ہے دسمبر

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (شگفتہ نعیم ہاشمی)

پھر ناؤ کو میری یہ بھنور ڈھونڈ رہے ہیں
اور لوگ تو پہلے ہی خبر ڈھونڈ رہے ہیں

دیوار اُٹھا رکھی ہے ہر شخص نے دل میں
اور ہم ہیں کہ دیوار میں در ڈھونڈ رہے ہیں

ڈھونڈے سے زمانے میں نہیں ملتے ہیں مخلص
ہم حسنِ تیَقّن سے مگر ڈھونڈ رہے ہیں

کچھ شیش محلات کی حسرت نہیں رکھتے
اک سنگ و خس و خشت کا گھر ڈھونڈ رہے ہیں

مدت ہوئی بنجر ہیں محبت کی زمینیں
اور آپ وفاؤں کا ثمر ڈھونڈ رہے ہیں

جس جگہ پہ امکان ثریا بھی عدم ہے
صد حیف پرندے وہیں پر ڈھونڈ رہے ہیں

اک درد کہ ہیں گریہ کُناں پاؤں کے چھالے
اک شوق کہ ہر آن سفر ڈھونڈ رہے ہیں

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

نظم (فوزیہ نوشین)

کتابوں میں رکھے پھول
کسی لاحاصل محبت
اور شوخ و چنچل سے خوابوں کی
وہ بولتی کہانی ہوتے ہیں
جو کبھی اپنی تکمیل تک نہیں پہنچی
ایسی محبت کی نشانی ہوتے ہیں
جو رقابت کی نظر لگنے سے
عروسی لباس پہننے سے پہلے
دم توڑ دیتی ہے
طربیہ لمحوں میں
اور غمگین رتوں میں
ساتھ نبھانے کی چاہت رکھنے والے
بے بس و مجبور پھول
کسی بوسیدہ ڈائری میں دفن ہو کر رہ جاتے ہیں
اور زندگی کے ساز پر رقص کرتے کرتے
اپنا شباب، اپنی ہستی گنوا دیتے ہیں
تاکہ محبت کا بھرم قائم رہ سکے
خود پر جبر سہہ کر بھی کسی کی بات رکھنے کو
محبت کی لاج رکھنے کو
ذرا سا مسکرا لیتے ہیں
یہ سوکھے سے
کتابوں میں پڑے بے جان پھول
مری جان پھول!!!

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (فاروق خان جرال)

ہمیں اب تو اپنا نگر کاٹتا ہے
یہ سناٹا شام و سحر کاٹتا ہے

کسی کی زباں بھی تو شیریں نہیں ہے
کہ جیسے یہاں ہر بشر کاٹتا ہے

درندوں کو چھوڑیں کہ اب آدمی ہی
یہاں ایک دوجے کا سر کاٹتا ہے

محبت کی چھاؤں تھی جن سے چمن میں
کوئی ہے جو ایسے شجر کاٹتا ہے

بلندی پہ اب راج ہے کرگسوں کا
کہ شاہیں ہی شاہیں کے پر کاٹتا ہے

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (سائرہ حمید تشنہ)

دنیا میں رہ کے دنیا سے کٹنا
ہے انسانیت کے سراسر خلاف
لٹاؤ انھی پر انھی میں ہی رہ کے
جو رب کی طرف سے ملے اوصاف
چھوڑ کر ملک سارا رہو جنگلوں میں
نہیں حکم رب یہ، نہیں انصاف

نہ مرہونِ منت کسی کے رہو
رکھو بس، دل و روح کو شفاف
تم سو سو جتن سے منا لو پھر اس کو
ضمیر جو ہو جائے تیرے خلاف
لگی نظر بد کس کی ہے اس وطن کو
کہ کردار میں پڑتے جاتے شگاف
کڑی نظر اپنے بھی عملوں پہ رکھنا
مبادہ کہ نیکی کا کم ہو گراف

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (ایس قمر انجم دربھنگوی)

میری خطا بھلا جا کہ یہ دل اداس ہے
مجھ کو گلے لگا جا کہ یہ دل اداس ہے

مدت ہوئی ہے خوشیوں کو دیکھے ہوئے مجھے
اے مہ جبین آجا کہ یہ دل اداس ہے

بینائی جا رہی ہے ترے انتظار میں
دیدار اب کرا جا کہ دل یہ اداس ہے

بنجر پڑی ہے کب سے یہ دل کی زمیں مری
پودا کوئی لگا جا کہ یہ دل اداس ہے

ہا ہو کا شور چارو طرف ہے اے جانِ من
آکر مجھے ہنسا جا کہ یہ دل اداس ہے

میری زباں پہ تشنہ لبی کا نہ شکوہ ہو
ہونٹوں سے تو پلا جا کہ یہ دل اداس ہے

انجم زمانے ہوگئے اب تک ملے نہیں
ان کا پتہ بتا جا کہ یہ دل اداس ہے

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

غزل (اشفاق احمد صائم)

لفظوں نے بھی ڈھونڈے ہیں بے جان سہارے کاغذ پر
میں نے جب تھک ہار کے اپنے درد اُتارے کاغذ پر

اُس کی آنکھیں اُس کا چہرہ لفظوں میں لے آتا ہوں
یوں ہر پل کرتا رہتا ہوں پُر کیف نظارے کاغذ پر

رسوائی کے ڈر سے اُس نے دل میں مجھ کو یاد کیا
میں نے بھی اُس پاگل کے کئی نام پُکارے کاغذ پر

ایک صفحے پر بیٹھے بیٹھے نام ترا لکھ دیتا ہوں
پھر ساری رات اترتے ہیں وہاں چاند ستارے کاغذ پر

پہلے مجھ کو دل اپنا پینسل سے بنانا پڑتا ہے
اُس پہ بناتا ہوں پاگل پھر ہاتھ تمہارے کاغذ پر

ترکِ تعلق لکھ کر اس نے بھیج دیا ہے قاصد کو
کیسی یہ محبت ہے صاحب جو ہم ہارے کاغذ پر

وہ کہتی ہے عشق میں مجھ کو بہت بڑا نقصان ہوا
میں نے بھی لکھ رکھے ہیں جو ہوئے خسارے کاغذ پر

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

اشرف حسن عارفی

چھایا مایوسیوں کا عالم ہے
جانے کیوں روٹھا میرا ہمدم ہے
چہرہ اس کا ہے پھول کے جیسا
حسن کا وہ حسیں مجسم ہے
ہے محبت تو پاس آجاؤ
"دل لگانے کا آج موسم ہے"

کوئی اب یاد کیوں نہیں کرتا
مجھ کو اس بات کا بڑا غم ہے
ٹوٹ کر چاہنے کا ہے یہ صلہ
زندگی میں خوشی ذرا کم ہے
اب کہیں دل مرا نہیں لگتا
اس طرح کا عجیب ماتم ہے
کوئی کیسے کرے وفا اشرف
دل ہے بے چین آنکھ بھی نم ہے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (سید حامد حسین شاہ)

گزری ہے میری شام سہانی تمام عمر
میرے قریں تھی رات کی رانی تمام عمر

اک پل میں اپنی گفتگو کو کر کے مختصر
سنتے رہے کسی کی کہانی تمام عمر

اے کاش کوئی جا کے سکینہ سے کہہ دے آج
ہم نے کبھی پیا نہیں پانی تمام عمر

لکڑی کے اک صندوق میں اک ریشمی رومال
رکھی رہی کسی کی نشانی تمام عمر

جام و سبو بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیا
زاہد تمہاری بات بھی مانی تمام عمر

حامد کبھی کلام ورق سے پڑھا نہیں
پڑھتے رہے ہمیشہ زبانی تمام عمر

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

غزل (انصر منیر)

تم سمجھتے ہو تحیر نے گزر جانا ہے
میں نے اس شخص پہ مرنا ہے تو مر جانا ہے
تم جو کہتے ہو تو مجنوں کی مدد کرتا ہوں
میرا اس کام میں ویسے بھی تو سر جانا ہے
لوگ کہتے ہیں کہ یہ ہجر کہاں کٹتا ہے
میں نے یہ کام کسی طور بھی کر جانا ہے
بے دھیانی میں کہیں دیکھ لیا تھا تم نے
میں نے اے دوست اسے اذنِ سفر جانا ہے
تم مجھے گھیر تو لائے ہو محبت کی طرف
اس سے آگے بھی بتاؤ کہ کدھر جانا ہے
میں نے گھڑی ہے محبت کی اٹھائے پھرنا
تم کو آسان ہے تم نے تو مکر جانا ہے
میں تو اوپر سے محبت کا بھرم رکھتا ہوں
تم نے وحشت میں مجھے دیکھ کے ڈر جانا ہے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

شوکت ثاقب پوشپوری

انساں اب تو ایک درندہ لگتا ہے
عشق محبت یہ بھی پھندہ لگتا ہے

ماں نے جنا ہے باپ نے پالا جس کو
وہ بیٹا بھی اب تو گزندہ لگتا ہے

خونی رشتوں میں بھی سفیدی آئی ہے
دامن بھی یہاں سب کا گندہ لگتا ہے

یہ بنتِ حوا بھی کم تو نہیں لگتی
یوسفؑ دیکھے تو شرمندہ لگتا ہے

خون کے دریا بہہ رہے ہیں ہر جانب
یہ ظالم قاضی کا کارندہ لگتا ہے

مال و زر نے رشتوں کو یوں نوچا ہے
واللہ محبت بھی اب دھندہ لگتا ہے

سیرت اور کردار کو دیکھیں تو ثاقب
لاکھوں میں کوئی ایک ہی تابندہ لگتا ہے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (سہیل رائے)

اس طرح برسرِپیکار ہوں میں
خود سے لڑنے کو بھی تیار ہوں میں

یہ ہواؤں کا گلہ بنتا ہے
اب چراغوں کا طرفدار ہوں میں

پوچھتا پھرتا ہے لوگوں سے مرا
آج شاید اسے درکار ہوں میں

سوچ لے ہاتھ چھڑانے والے
اب تری نبض کی رفتار ہوں میں

اس پہ کھلتی نہیں آسانی مری
جو سمجھتا ہے کہ دشوار ہوں میں

میرے بارے میں نہ اُکسا مجھ کو
مطمئن خود سے مرے یار ہوں میں

میرے لہجے میں بغاوت تھی سہیل
اس لیے آج سرِ دار ہوں میں

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (افتخار شاہد)

تیری چاہت نہ آئی راس مجھے
پورا آیا نہ یہ لباس مجھے

لطف دیتے ہیں آپ کے بوسے
اچھی لگتی ہے یہ مٹھاس مجھے

زندہ رکھے گا انتظار ترا
مار ڈالے گی تیری آس مجھے

ڈسنے لگتی ہے مجھ کو تنہائی
کھانے لگتا ہے میرا ماس مجھے

تیری لہروں کی خیر ہو لیکن
مار ڈالے نہ میری پیاس مجھے

آبلوں کا یہ حال ہے شاہد
چبھنے لگتی ہے سبز گھاس مجھے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (سمیر شمس)

گو صحیفے بھی ہیں عالم بھی ہیں معلوم ہیں ہم
پھر بھی نقطے کی طرح لوح پہ معدوم ہیں ہم

تیری خواہش کا جہاں میری ضرورت ہے میاں
ایک قصے میں الگ مقصد و مفہوم ہیں ہم

لفظ لفظ ایک الگ عالمِ عُسرت میں ہیں
غیر آنکھوں میں جدا ہَو کے بھی منظوم ہیں ہم

ہم گرفتانِ شبِ غم سرِ دیوانِ وفا
حرفِ مضروب سے اوراق پہ موہوم ہیں ہم

سانس کا شور تو غیروں کو گوارا نہیں ہے
دوستوں کے لیے تو آج بھی مرحوم ہیں ہم

ہے تجھے نقش نگاری مرے ٹکڑوں کا جڑاؤ
کچھ عجب شکلِ ثوابت سی میں مقسوم ہیں ہم

وقت کی آنچ کا قسمت سے گلہ کیسا سمیرؔ
پیڑ کے ہوتے ہوئے سائے سے محروم ہیں ہم

☆☆☆

مدیرہ:

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (یونس تحسین)

کرنا نہیں ہے کچھ بھی حمایت تو کیجیے
ہیں کس کے ساتھ آپ وضاحت تو کیجیے

انسانیت کا درس اٹھا کر کہاں چلے
مرتے ہوؤں کی مڑ کے زیارت تو کیجیے

کچھ کیجیے نہ کیجیے دنیا کے سامنے
مظلوم کی طرف سے وکالت تو کیجیے

اقصیٰ کی سمت آنکھیں گھمائیں ذرا جناب
چیخ و پکار اس کی سماعت تو کیجیے

ہم نے مزاحمت کو بھی دہشت بنا دیا
اب ظلم ہو رہا ہے ملامت تو کیجیے

یہ جتنے پھونکوں والے ہیں بابے کرامتی
ان سے کہیں کہ کوئی کرامت تو کیجیے

اللہ نے خلیفہ بنایا ہے آپ کو
تحسین تھوڑا پاسِ خلافت تو کیجیے

☆☆☆

مدیرہ:

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (عامر معان)

اب جفا پر تری تجھ کو یہ سزا دی جائے
نوچ کر سینے سے تصویر ہٹا دی جائے

دل منصف نے سزا میں یہی لکھا ہے مری
کوچہء یار میں یہ عمر بِتا دی جائے

پہلا پتھر مرے سر تک ترا پہنچا مرے یار
چوم کر تیری نشانی کو دعا دی جائے

ان کے کوچے سے نکل جانے کا جو حکم ملا
پھر تو مجنوں سے ملاقات کرا دی جائے

دیکھ جن راہوں سے ہر روز صنم گزرے ہے
یہ مری آنکھ اسی راہ سجا دی جائے

جن اداؤں سے ہمیں حسنِ جفا لوٹ گیا
چاند چہروں کو نہ پھر ایسی ادا دی جائے

وقت لے لیتا ہے عشاق کا بدلہ اک دن
حسن والوں کو بھی یہ بات بتا دی جائے

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (فوزیہ اختر ازکیٰ)

اے کاش ماضی کی یادوں کا نقش مٹ ہی جائے، کہ نیند آئے
وہ سرد راتوں میں آ کے مجھ کو نہ یوں ستائے، کہ نیند آئے

ہم اس کے بازو پہ رکھتے تھے سر تو نیند آتی تھی میٹھی میٹھی
ہمارے پہلو میں اس کو لا کر کوئی سلائے، کہ نیند آئے

میں جس کی فرقت میں جل رہی ہوں دیے کی مانند لمحہ لمحہ
کبھی وہ مجھ کو بھی سوچتا ہے؟ کوئی بتائے، کہ نیند آئے

وہ میری دنیا سے جا چکا ہے وہ مجھ کو دل سے بھلا چکا ہے
تو اشک بن کر نہ میری آنکھوں میں جھلملائے، کہ نیند آئے

پرانے خوابوں کی کرچیاں تو ہماری آنکھوں میں چبھ رہی ہیں
ہماری آنکھوں میں خواب کوئی نیا سجائے، کہ نیند آئے

نہ ہجر کا کوئی خوف ہو اور نہ فرقتوں کا خیال کوئی
چھپوں میں سینے میں اس کے اور، مجھ میں وہ سمائے، کہ نیند آئے

مجھے تو فرقت کے خار چبھتے ہیں اپنے بستر پہ شب کو ازکیٰ
وہ قربتوں کے گلاب آ کر یہاں بچھائے، کہ نیند آئے

☆☆☆

مدیرہ:
دعا علی

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

غزل (بابر الیاس)

عشق کی آگ میں جلتا ہوا محسوس ہوا
مرمریں جسم پگھلتا ہوا محسوس ہوا

یوں تو اس زیست کے دن رات بدلتے ہی رہے
پر مرا دل نہ دھڑکتا ہوا محسوس ہوا

اس ستم گر کا نہ پوچھے کوئی لہجہ مجھ سے
تیر سینے میں اترتا ہوا محسوس ہوا

کیا بتائیں تمھیں بازارِ جہاں کی حالت
دم بہ دم آدمی گرتا ہوا محسوس ہوا

اس پری وش کے حسیں ہونٹ کا جادو دیکھو
ہم کو یہ جسم بھی اڑتا ہوا محسوس ہوا

ایک دن گر ہی پڑی دل کے مکاں پر بجلی
وہ مجھے دیکھ کے ہنستا ہوا محسوس ہوا

آج پھر بزمِ تخیل کو سجایا بابر
دل کا مضراب جو بجتا ہوا محسوس ہوا

☆☆☆

مدیرہ:

علم و ہنر سے لوح و قلم سے ہو روشنی
باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

شمارہ نمبر 66
دسمبر 2023

آن لائن میگزین اینڈ بکس

افضل ہزاروی

کھل اٹھا دل پھولوں کی مہکار سے
جب بھی دیکھا اس نے مجھ کو پیار سے
جیت گرچہ آپ کی ہوئی مگر
ہم نے سیکھا ہے بہت کچھ ہار سے
جب گلوں نے کر دیا گھائل تو پھر
کیا بچانا یار دامنِ خار سے

جھوٹ پر مبنی تھے سب دعوے ترے
کچھ نہ ہو پایا تری سرکار سے
لہجہ ہے تیرا کہ ہے خنجر کوئی
دل ہوئے گھائل تری گفتار سے
دشمنوں کی چال کو سمجھے مگر
بچ نہ پائے دوستوں کے وار سے
ہم کھڑے ہیں آج بھی افضل وہیں
کچھ نہ سیکھا وقت کی رفتار سے

☆☆☆

مدیرہ:

DUA ALI POETRY
DUA ALI POETRY
www.duaalipoetry.com
duaali.poet@gmail.com